پانی کی دعا (البقرۃ:60)

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ

اور جب پانی مانگا	موسیٰؑ نے	اپنی قوم کے لیے	تو ہم نے کہا:	مارو	اپنے عصا کو	پتھر پر،

فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ

تو پھوٹ پڑے	اُس سے	بارہ	چشمے	تحقیق	پہچان لیا	ہر قوم نے	اپنے پینے کی جگہ،

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ (60)

تم کھاؤ	اور پیو	رزق سے اللہ کے	اور نہ پھرو	زمین میں	فساد مچاتے۔

مختصر شرح

- وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى ...: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نرم مزاجی کو دیکھیے کہ جب وہ بنی اسرائیل کے ساتھ ایسے صحرا میں تھے جہاں پانی کا کوئی نام ونشان نہ تھا، اس وقت موسیٰؑ نے اپنی قوم کی ضرورت کو محسوس کر لیا اور اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے درخواست کی۔
- فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ...: یہ ایک اور معجزہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا تھا۔ ایسا ریگستان جہاں دور دور تک پانی کا کوئی تصور بھی نہ ہو وہاں حیرت انگیز طور پر پانی ابلنے لگا اور وہ بھی پتھر سے! چونکہ بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے اس لیے اللہ تعالی نے انہیں پانی کے بارہ چشمے عطا فرمائے۔
- ان بارہ چشموں میں سے ایک آج بھی "عیون موسیٰ" کے نام سے موجود ہے۔ سنہ 2000 میں مصر کے سفر کے دوران خود میں اس جگہ کو دیکھ چکا ہوں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کے وہ ان بارہ چشموں میں سے ہی ہے یا نہیں۔
- زمزم کا پانی بھی ایک چٹان سے پھوٹ پڑا جب جبرئیلؑ نے اللہ کے حکم سے زمین پر مارا۔ یہ معجزہ آج بھی باقی ہے اور ہر سال لاکھوں لوگ اس پانی کو پیتے ہیں۔
- قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ...: جب ہر گروہ کے لیے ایک خاص حصہ ہو اور وہ اسے جانتا بھی ہو تو اختلاف اور جھگڑے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ صحیح علم اور درست انتظام سے کام بہتر طریقے پر انجام پاتے ہیں۔ آیئے ہم سب اس نیت سے قرآن سیکھیں اور سکھائیں کہ مسلمانوں کے درمیان پھیلے اختلافات و تنازعات کو کم کیا جا سکے۔
- كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا...: اسلام زندگی سے لطف اندوز ہونے سے ہرگز نہیں روکتا۔ شرط یہ ہے کہ انسان حد سے آگے نہ بڑھے اور بگاڑ پھیلانے کا سبب نہ بنے۔

حدیث

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ بندہ سے راضی ہوتا ہے جب بھی وہ کھانا کھا کر اس کا شکر کرے یا پانی پی کر اس کا شکر کرے"۔ (مسلم: 2734)

- اللہ تعالی نے ہمیں پانی، خوراک اور ہر قسم کا رزق عطا فرمایا۔ اسی نے ہمیں بستیوں اور شہروں میں آباد کیا، آیئے اللہ تعالی کی ان تمام نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں۔
- بات اگر معجزات کی ہو، تو الحمد للہ ہمارے پاس قرآن مجید کی شکل میں ایک قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے دعا کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہیں اپنی امت کی کتنی فکر تھی۔
- اللہ تعالیٰ نے معجزاتی طور پر انہیں پانی عطا فرمایا۔
- کھاؤ اور پیو مگر حدود سے تجاوز نہ کرو!

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم تیری نشانیوں اور معجزات کو دیکھیں اور ان پر غور کریں تا کہ ہمارے ایمان میں اضافہ ہو۔

پلان: میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تمام تر قوتوں اور صلاحیتوں کا استعمال کروں گا اور لوگوں کی خدمت کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
عَیْن	عُیُوْن	چشمہ
مَشْرَب	مَشَارِب	گھاٹ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58	ض ر ب ضـ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
100	ع ل م سـ	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
24	ش ر ب سـ	شَرِبَ	يَشْرَبُ	اِشْرَبْ	شَارِب	مَشْرُوْب	شُرْب	پینا
122	ر ز ق ذ	رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رَازِق	مَرْزُوْق	رِزْق	رزق دینا
5	ع ث و رضـ	عَثِيَ	يَعْثٰى	اِعْثَ	عَاثٍ	–	عُثِيّ	فساد پھیلانا
36	ف س د أسـ+	أَفْسَدَ	يُفْسِدُ	أَفْسِدْ	مُفْسِد	مُفْسَد	إِفْسَاد	فساد پھیلانا